الٰہی رہنمائی بمقابلہ اختراعات

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

الہی رہنمائی بمقابلہ اختراعات

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2025 کے ذریعہ شائع کردہ

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

رہنمائی بمقابلہ اختراعات

پہلا ایڈیشن۔ 18 فروری 2025۔

کاپی رائٹ ©2025 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

مندرجات کا جدول

مندرجات کا جدول

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

رہنمائی بمقابلہ اختراعات

اچھے کردار پر 500 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔ اور ہمارے بھائی حسن کا خصوصی شکریہ، جن کے سرشار تعاون نے شیخ پوڈ کو نئی اور دلچسپ بلندیوں پر پہنچا دیا ہے جو ایک مرحلے پر ناممکن لگ رہا تھا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com - پر دی جا سکتی ہیں

تعارف

مندرجہ ذیل مختصر کتاب قرآن پاک کی تعلیمات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات پر عمل پیرا ہونے اور مذہبی بدعات سے بچنے کی اہمیت پر بحث کرتی ہے۔ یہ بحث قرآن پاک کی سورۃ البقرہ کی آیات 208-209 پر مبنی ہے:

’’ اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ لیکن اگر تمہارے پاس واضح دلیلیں آ جانے کے بعد تم پھسل جاؤ تو جان لو کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔"

زیر بحث اسباق کو نافذ کرنے سے مثبت خصوصیات کو اپنانے میں مدد ملے گی۔ مثبت خصوصیات کو اپنانا دماغ اور جسم کے سکون کا باعث بنتا ہے۔

رہنمائی بمقابلہ اختراعات

باب 2 - البقرہ، آیات 208-209

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱدْخُلُوا۟ فِى ٱلسِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا۟ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَـٰنِ ۚ
إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

فَإِن زَلَلْتُم مِّنۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ ٱلْبَيِّنَـٰتُ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

’’ اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

لیکن اگر تمہارے پاس واضح دلیلیں آ جانے کے بعد تم پھسل جاؤ تو جان لو کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔"

جب اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے اندر مومنین کو پکارتا ہے تو اس کی پکار اکثر ان کے ایمان کے زبانی دعوے کو عملی جامہ پہنانے سے جڑی ہوتی ہے۔ اس لیے کہ عمل کے بغیر ایمان کا زبانی دعویٰ اسلام میں بہت کم اہمیت رکھتا ہے۔ اعمال وہ ثبوت اور ثبوت ہیں جن کو حاصل کرنا ضروری ہے تاکہ دونوں جہانوں میں اجر و رحمت حاصل ہو۔ جس طرح پھل دینے والا درخت تب ہی کام آتا ہے جب وہ پھل لاتا ہے، اسی طرح ایمان بھی تب کام آتا ہے جب وہ اچھے اعمال پیدا کرے۔ باب 2 البقرہ، آیت 208:

‘‘اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ ’’

یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ایک مسلمان کو اسلام کے دونوں حصوں کو یکجا کرنا چاہیے، یعنی ظاہری اعمال سے باطنی ایمان۔ ان اعمال میں ان نعمتوں کو استعمال کرنا شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے عطا کی گئی ہیں، جیسا کہ قرآن پاک اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات میں بیان کیا گیا ہے۔ درحقیقت مسلمان کی تعریف ہی وہ ہے جس نے جسمانی طور پر اللہ تعالیٰ کے سامنے سر تسلیم خم کیا ہو۔ لہٰذا، کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جو اسلام پر عمل نہ کرتا ہو، کیونکہ اسلام پر عمل نہ کرنا لفظ مسلم کی تعریف سے متصادم ہے۔ مرکزی آیت مسلمانوں کو اس رویہ سے گریز کرنے کی تنبیہ بھی کرتی ہے جس کے تحت وہ اپنی خواہشات کے مطابق اسلام کے کن پہلوؤں کی پیروی کریں اور کن پہلوؤں کو نظر انداز کریں۔ یہ وہ شخص ہے جو اسلام کو ایک زرہ کی طرح سمجھتا ہے اور جب چاہے پہن لیتا ہے اور اتار دیتا ہے۔ یہ شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت یا بندگی نہیں کرتا بلکہ وہ صرف اپنی خواہشات کی اطاعت اور عبادت کرتا ہے۔ باب 25 الفرقان، آیت 43:

‘‘کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جو اپنی خواہش کو اپنا معبود بناتا ہے؟’’

درحقیقت، اسلام کے کن حصوں کی پیروی اور نظر انداز کرنے کا انتخاب اور انتخاب کو وحی الٰہی کے کچھ حصوں سے کفر قرار دیا گیا ہے، حالانکہ ایک مسلمان پورے قرآن پاک پر ایمان لانے کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیات 84-85:

اور یاد کرو جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا کہ تم اپنا]یعنی ایک دوسرے کا [خون نہ بہاؤ اور نہ ’’ ایک دوسرے کو اپنے گھروں سے نکالو۔ پھر آپ نے گواہی دیتے ہوئے اس کا اقرار کیا۔ پھر تم وہ ہو جو ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہو اور اپنی قوم کے ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکال رہے ہو، گناہ اور جارحیت میں ان کے ساتھ تعاون کر رہے ہو۔ اور اگر وہ آپ کے پاس قیدی بن کر آئیں تو آپ ان کا فدیہ دے دیں، حالانکہ ان کا بے دخل کرنا آپ پر حرام تھا۔ تو کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کو نہ مانتے ہو؟ پھر جو لوگ تم میں سے ایسا کرتے ہیں ان کی سزا دنیا کی زندگی میں رسوائی کے سوا کیا ہے؟ اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب میں واپس بھیجے جائیں گے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔‘‘

پس جو شخص اپنی خواہشات کے مطابق اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کا انتخاب اور انتخاب کرتا ہے، وہ دونوں جہانوں میں اپنی رسوائی کو دعوت دے رہا ہے۔ اسلامی تعلیمات سے سمجھوتہ کرکے جو دنیاوی چیزیں حاصل کرتے ہیں وہ دونوں جہانوں میں ان کے لیے تناؤ، پریشانی اور پریشانی کا باعث بن جائیں گی، خواہ انہیں تفریح اور تفریح کے لمحات ہی کیوں نہ ہوں، کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے نہیں بچ سکتے۔ اور جیسا کہ ان کا یہ رویہ انہیں عطا کی گئی نعمتوں کا غلط استعمال کرنے کی ترغیب دے گا، یہ دونوں جہانوں میں ان کی پریشانیوں، تناؤ اور مشکلات میں مزید اضافہ کرے گا۔ باب 9 توبہ آیت 82:

"پس وہ تھوڑا ہنسیں اور]پھر [زیادہ روئیں جتنا وہ کمایا کرتے تھے۔"

باب 20 طٰہٰ، آیات 124-126:

" اور جو میری یاد سے روگردانی کرے گا، اس کی زندگی تنگدستی سے گزرے گی، اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ "وہ کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا جب کہ

میں دیکھ رہا تھا؟)اللہ (فرمائے گا کہ اسی طرح ہماری نشانیاں تیرے پاس آئیں اور تو نے ان کو بھلا دیا اور اسی طرح آج کے دن تجھے بھلا دیا جائے گا۔

جو شخص اپنی خواہشات کے مطابق اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے یا نظر انداز کرنے کا انتخاب اور انتخاب کرتا ہے، وہ اپنے حلیف دشمن شیطان کے نقش قدم پر چل رہا ہے، جیسا کہ وہ پہلا شخص تھا جس نے اس طرح کا برتاؤ کیا، جب اس نے حضرت آدم علیہ السلام کی تعظیم کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم کو رد کیا۔ باب 2 البقرہ، آیت 208:

’’ اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔‘‘

شیطان کے نقش قدم پر چلنے والے کو نہ تو دنیا میں سکون ملتا ہے اور نہ ہی آخرت میں۔

شیطان کے نقش قدم پر چلنے کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ جب کوئی ایسی مذہبی بدعات پر عمل کرتا ہے جن کی جڑیں ہدایت کے دو منابع میں نہیں ہیں :قرآن کریم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات۔ دینی علم کے دوسرے ذرائع پر جتنا زیادہ عمل کرے گا، خواہ وہ نیکیوں کی طرف لے جائے، وہ ہدایت کے دو ذرائع پر اتنا ہی کم عمل کرے گا، جو کہ گمراہی کا باعث بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنن ابوداؤد نمبر 4606 میں موجود حدیث میں تنبیہ فرمائی ہے کہ ہر وہ چیز جس کی جڑیں ہدایت کے دو منابع میں نہ ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رد کر دیا جائے گا۔ درحقیقت زیر بحث اصل آیت خاص طور پر اس وقت نازل ہوئی تھی جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایک گروہ نے جو پہلے یہودی یا عیسائی تھے، اپنے سابقہ مذہب کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہتے تھے جو اسلامی تعلیمات سے متصادم نہ تھیں۔ تفسیر القرطبی، جلد 1، صفحہ 531 میں اس پر بحث کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ علم کے دوسرے ذرائع پر جتنا زیادہ عمل کرے گا، اتنا ہی وہ ان چیزوں پر عمل کرنے لگے گا جو اسلام کی تعلیمات سے متصادم ہیں۔ اس طرح شیطان قدم قدم پر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، مشکلات کا سامنا کرنے والے شخص کو کچھ ایسی روحانی مشقیں کرنے کا مشورہ دیا جائے گا جو اسلام کی تعلیمات سے متصادم اور چیلنج ہوں۔ چونکہ یہ شخص جاہل ہے اور اسے دینی

علم کے دوسرے ذرائع پر عمل کرنے کی عادت ہے، اس لیے وہ آسانی سے اس جال میں پھنس جائیں گے اور ایسی روحانی مشقیں کرنے لگیں گے جو براہ راست اسلام کی تعلیمات کو چیلنج کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ اور کائنات کے بارے میں ایسی باتوں پر بھی یقین کرنے لگیں گے جو اسلام کی تعلیمات سے بھی متصادم ہیں، جیسے کہ ماننے والے لوگ یا مافوق الفطرت مخلوق اپنی تقدیر کو کنٹرول کر سکتے ہیں، کیونکہ ان کا علم ہدایت کے دو ذرائع کے علاوہ کسی اور سے لیا گیا ہے۔ ان گمراہ کن طریقوں اور عقائد میں سے کچھ واضح کفر ہیں، جیسے کالا جادو کرنا۔ باب 2 البقرہ، آیت 102:

یہ سلیمان علیہ السلام نہیں تھے جنہوں نے کفر کیا، بلکہ شیاطین نے کفر کیا، لوگوں کو جادو سکھایا اور جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل ہوا ۔ لیکن وہ [یعنی دونوں فرشتے] کسی کو اس وقت تک نہیں سکھاتے جب تک کہ وہ یہ نہ کہہ دیں کہ "ہم ایک آزمائش ہیں، اس لیے آپ [جادو کرنے سے] کفر نہ کریں۔"

اس لیے ایک مسلمان اس کا احساس کیے بغیر بھی اپنا ایمان کھو سکتا ہے، کیونکہ انہیں مذہبی علم کے دوسرے ذرائع پر عمل کرنے کی عادت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی مذہبی بدعات پر عمل کرنا جن کی جڑیں ہدایت کے دو ذرائع میں نہیں ہیں، شیطان کے نقش قدم پر چلنا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 208:

’’ اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔‘‘

جیسا کہ آیت 209 میں اشارہ کیا گیا ہے، شیطان کے نقش قدم پر چلنے سے بچنے کی کلید قرآن پاک اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو سیکھنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ جتنا زیادہ کوئی ایسا کرے گا، اتنا ہی زیادہ وہ ان نعمتوں کا استعمال کرے گا جو انہیں عطا کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے۔ یہ دونوں جہانوں میں شیطان سے حفاظت اور ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے۔ باب 15 الحجر، آیت 42:

’’ بے شک میرے بندے ان پر تیرا کوئی غلبہ نہیں ہوگا سوائے ان لوگوں کے جو تیری پیروی کرتے ہیں گمراہوں میں سے۔‘‘

اور باب 16 النحل، آیت 97:

" جس نے نیک عمل کیا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، حالانکہ وہ مومن ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی بسر کریں گے، اور ان کو ان کے بہترین اعمال کے مطابق ضرور اجر دیں گے۔"

اور ج 5 سورۃ المائدہ، آیات 15-16:

’’ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی خوشنودی کے پیچھے چلتے ہیں سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

اور باب 2 البقرہ، آیت 209:

‘‘لیکن اگر تمہارے پاس واضح دلیلیں آجانے کے بعد تم پھسل جاؤ۔ ’’

لہٰذا کسی بھی شخص کو کوئی عذر نہیں چھوڑا جاتا، جیسا کہ قرآن کریم کے واضح دلائل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات بنی نوع انسان کو عطا کی گئی ہیں اور آج کے دور میں زیادہ تر لوگوں کے لیے آسانی سے قابل رسائی ہیں۔ اسلامی تعلیمات کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے چشم پوشی کرنے والا اللہ تعالیٰ کی قدرت سے نہیں بچ سکے گا اور اسے دونوں جہانوں میں اپنی پسند اور عمل کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ ایک بڑی وجہ ہے کہ بہت سے مسلمان ذہنی سکون حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں، کیونکہ وہ اسلامی تعلیمات کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے میں ناکام رہتے ہیں تاکہ وہ ان نعمتوں کو استعمال کریں جو انہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے دی گئی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ان کے روحانی دلوں کو کنٹرول کرتا ہے، سکون قلب کا گھر، وہ کبھی بھی ذہنی سکون حاصل نہیں کر پائیں گے۔ باب 53 عن نجم، آیت 43:

اور یہ کہ وہی ہنستا ہے اور روتا ہے‘‘۔’’

اور باب 2 البقرہ، آیت 209:

لیکن اگر تمہارے پاس واضح دلیلیں آجانے کے بعد تم پھسل جاؤ تو جان لو کہ اللہ غالب ہے‘‘۔’’

لیکن جیسا کہ اللہ تعالیٰ بھی حکیم ہے، وہ اکیلا ہی لوگوں کو شیطان اور اس کے بہت سے پھندوں سے تحفظ حاصل کرنے کے لیے ضروری ضابطہ اخلاق مہیا کر سکتا ہے تاکہ لوگ ذہنی سکون حاصل کر سکیں۔ یہ ضابطہ اخلاق قرآن پاک کی تعلیمات اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات پر مبنی ہے۔ لہٰذا، ایک سمجھدار مریض کی طرح برتاؤ کرنا چاہیے جو اپنے ڈاکٹر کے طبی مشورے کو قبول کرے اور اس پر عمل کرے، جیسا کہ وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کی ذہنی اور جسمانی تندرستی کے لیے بہترین ہے، حالانکہ انہیں کڑوی دوائیں تجویز کی گئی ہیں اور ایک سخت خوراک کا منصوبہ۔ لیکن اس معاملے میں، ایک انسانی ڈاکٹر غلطیاں کر سکتا ہے، جبکہ اللہ

تعالیٰ حکمت والا ہے، اور جو کچھ اس نے تجویز کیا ہے اسے قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے سے ہی دونوں جہانوں میں ذہنی سکون اور کامیابی ہوگی۔ باب 2 البقرہ، آیت 209:

’’ لیکن اگر تمہارے پاس واضح دلیلیں آجانے کے بعد تم پھسل جاؤ تو جان لو کہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔‘‘

اور باب 10 یونس، آیت 57:

’’ اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور سینوں کے لیے شفا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آئی ہے۔‘‘

اچھے کردار پر 500 سے زیادہ مفت ای بکس

500+ FREE English Books & Audiobooks / كتب عربية / اردو کتب/ Buku Melayu / বাংলা বই / Libros En Español / Livres En Français / Libri Italiani / Deutsche Bücher / Livros Portugueses:

https://shaykhpod.com/books/

Backup Sites for eBooks: https://shaykhpodbooks.wordpress.com/books/
https://shaykhpodbooks.wixsite.com/books
https://shaykhpod.weebly.com
https://archive.org/details/@shaykhpod

YouTube: https://www.youtube.com/@ShaykhPod/playlists

AudioBooks, Blogs, Infographics & Podcasts: https://shaykhpod.com/

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

روزانہ بلاگز: www.ShaykhPod.com/Blogs
AudioBooks : https://shaykhpod.com/books/#audio
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/cast
Podcasts: Live https://shaykhpod.com/live

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

ای بکس/ آڈیو بکس کے لیے بیک اپ سائٹ : https://archive.org/details/@shaykhpod